[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:

1. Short title and commencement.– (1) This Act shall be called the Constitution (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Insertion of new Article 24-A in the Constitution.- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, after Article 24, the following new Article shall be inserted, namely:-

"24-A. Right of Women to Inheritance.- No women shall be deprived of her share from inheritance in Pakistan.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan envisages an Islamic way of life in Pakistan. Islam has created certain inalienable and fundamental rights for women, and amongst such rights it has prescribed well defined shares in the property of a deceased person for the male and female descendants of a deceased person. The Quran clearly states in Surah al Nisa (4) Verse 7, "just as there is a share for men in what their parents or kinsfolk leave behind, so there is a share for women in what their parents and kinsfolk leave behind - be it little or much- a share ordained (by Allah)."

Islamic law entitles women to inherit immovable and movable property, yet the practice and custom in Pakistan has been to deny women their share in inheritance, particularly in the matter of landed estates or shares in companies, where their entire claim is often denied, disallowed, or mutated in favor of the male relatives without their consent of knowledge. Furthermore, through intimidation, social stigmatization, coercion, physical threats, or use of force their claim and right is taken away. In fact male heirs enjoy the right of receiving almost all the assets of the deceased. It is an undeniable reality, and unjustified practice, that has become a norm that women either do not receive their legal inheritance, or are obliged to surrender their legal rights.

The purpose of this Amendment is to acknowledge, declare, and assert the rights of women in inheritance as a positive averment of Fundamental Rights in Pakistan in consonance with the

principles of Islam and Article 23, and Article 24, of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

Sd/-
Mr. KHURRAM DASTGIR KHAN
~~MS. SHAZA FATIMA KHAWAJA~~
~~MS. ROMINA KHURSHID ALAM~~,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کیلئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور میں نئے آرٹیکل ۲۴/الف کی شمولیت :۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۲۴ کے بعد درج ذیل نیا آرٹیکل شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۴/الف۔ خواتین کا حق وراثت:۔ پاکستان میں کسی بھی خاتون کو وراثت میں اُس کے حصے سے محروم نہیں رکھا جائے گا۔"

بیان اغراض ووجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور پاکستان میں اسلامی طرز زندگی کا تصور پیش کرتا ہے۔ اسلام نے خواتین کو کچھ ناقابل انتقال اور بنیادی حقوق دیئے ہیں اور ان حقوق میں متوفی کے مرد اور خواتین لواحقین کے لیے اس کی جائیداد میں حصے متعین کیے ہیں۔ قرآن پاک کی سورت النساء(۴) کی آیت ۷ میں واضح طور پر کہا گیا ہے، "جس طرح مردوں کے لیے ان کے والدین یا رشتہ داروں نے جو کچھ چھوڑا اس میں حصہ ہے، اُسی طرح عورتوں کے لیے (بھی) اُن کے والدین اور رشتہ داروں نے جو کچھ چھوڑا اُس میں حصہ ہے۔ تھوڑا یا زیادہ۔ (یہ) حصہ (اللہ نے) مقرر کیا ہے۔"

اسلامی قانون خواتین کو منقولہ و غیر منقولہ جائیداد میں وراثت کا حق دیتا ہے، اس کے باوجود پاکستان میں رسم و رواج رہا ہے کہ خواتین کو وراثت میں اُن کا حصہ نہیں دیا جاتا، خاص طور پر وراثتی زمین یا کمپنیوں میں حصے کے معاملے میں، جہاں اُن کے پورے حق سے اکثر انکار کیا جاتا ہے، تسلیم نہیں کیا جاتا، یا ان کی مرضی کے بغیر ہی مرد رشتہ داروں کو دے دیا جاتا ہے۔ مزید بر آں، ڈرا دھمکا کر، معاشرتی رسوائی، زبردستی، دھمکیوں یا طاقت کے استعمال سے اُنہیں اُن کے دعوے اور حق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ در حقیقت مرد ورثاء کو متوفی کے تقریباً تمام اثاثے لینے کا حق ہوتا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت اور بلاجواز عمل ہے، جو کہ روایت بن چکا ہے کہ خواتین کو یا تو ان کی قانونی وراثت نہیں ملتی، یا پھر اُنہیں اپنے قانونی حقوق سے دستبردار ہونے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اس ترمیم کا مقصد اسلام کے اصولوں اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۲۳ اور ۲۴ کے مطابق پاکستان میں بنیادی حقوق کو یقینی بنانے کے طور پر وراثت میں خواتین کے حقوق تسلیم کرنا، متعین کرنا اور ان پر زور ڈالنا ہے۔

دستخط/۔

جناب خرم دستگیر خان

~~محترمہ شیریں فاطمہ خواجہ~~

~~محترمہ روبینہ خورشید عالم~~

اراکین، قومی اسمبلی۔